NIPH
Norwegian Institute of Public Health

# ڈفتھریا، ٹیٹنس، پرٹوسس اور پولیومیلائٹس کے خلاف ویکسین

دوسری گریڈ (تقریبا 7 سال) اور 10 ویں گریڈ (تقریبا 15 سال) کےبچوں کو ڈفتھریا، ٹیٹنس، پرٹوسس اور پولیومیلائٹس کے لئے ویکسین پیش کی جاتی ہے۔

ڈفتھریا، ٹیٹنس، پرٹوسس اور پولیومیلائٹس کے خلاف ویکسین کو چار-اجزاء ویکسین کے طور پر دیا جاتا ہے (ایک ہی وقت میں چار بیماریوں کے خلاف ویکسینز کے طور پر دی جاتی ہے تاکہ بچے کو اوپری بازو پر صرف ایک انجکشن کی ضرورت پڑے)۔

- ڈفتھریا اور ٹیٹنس ویکسین بیکٹیریا کی طرف سے تیار ٹاکسنز پر مبنی ہیں لیکن زہریلے اثرات کے بغیر۔
- پرٹوسس ویکسین پرٹوسس بیکٹیریم کے صاف حصوں پر مشتمل ہے۔
- پولیو ویکسین تین درياؤں کے ہلاکت شدہ پولیووائرس پر مشتمل ہے جو انسانوں میں بیماری کا سبب بن سکتی ہے۔

ویکسین اجزاء میں سے کوئی بھی نہیں زندہ ہے۔

## بیماریوں کے بارے میں

ڈفتھریا اوپری ایئر ویز میں ڈفتھریا بیکٹیریا کی وجہ سے ہونے والا ایک شدید انفیکشن ہے۔ بیکٹیریا زہر پیدا کرتا ہے جو گلے کی میوکس میمبرینوں میں میجر سوجن کا سبب بن سکتا ہے جس سے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ زہر دل، گردے اور اعصابی ٹشو پر بھی حملہ کرسکتے ہیں بیماری مہلک ہو سکتی ہے۔ دوسرا عالمی جنگ کے دوران اور اس کے فوری بعد ناروے میں ڈفتھریا اپیڈیمکس تھی۔ 1952 میں ویکسینیشن کے متعارف ہونے کے بعد، بیرون ملک میں انفیکشن کے صرف چند واقعات پیش ہوئے ہیں۔ یورپ اور دنیا کے دیگر حصوں میں ڈفتھریا ہونا جاری رہتا ہے۔

ٹیٹنس مٹی میں پائے جانے والے بیٹیریم کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جب بیکٹیریم زخموں کے ساتھ رابطے میں آتا ہے تو انفیکشن ہو سکتا ہے۔ بیماری ایک شخص سے دوسرے شخص تک منتقل نہیں ہوتہ بیکٹیریم زہر پیدا کرتا ہے جو اعصابی نظام پر حملہ کرتا ہے اور عضلات کی شدت اور دردناک درد کو جنم دیتا ہے۔ اس بیماری کی شرع اموات زیادہ ہے۔ گرم موسموں کے مقابلے میں نورڈک ممالک میں یہ کم عام ہے۔

کھوکھلی کھانسی (پرٹوسس) کھانسی کے شدید بوجھ کے ساتھ ایک طویل (12-6 ہفتے) سانس کی بیماری ہے۔ کھانسی کے جھٹکوں کے دوران آکسیجن کی کمی کی وجہ سے کھوکھلی کھانسی دماغ کو نقصان پہنچ سکتی ہے، اور غیر معمولی حالات میں موت ہو سکتی ہے۔ یہ چھوٹے بچوں، خاص طور پر ننے بچوں کے لئے پر خطرناک ہو سکتی ہے۔ بڑے عمر کے بچوں اور بالغوں میں، یہ بیماری طویل اور مشکل ہوسکتی ہے، لیکن بہت کم زندگی خطرہ ہے۔ یہ بیماری بہت مہنگا ہے - ہم نے ویکسین شروع کی اس سے پہلے تقریبا 100 فی صد آبادی کو یہ بیماری ہو چکی تھی۔

**پولیومیلائٹس** ایک وائرل بیماری ہے جس کے نتیجے میں عام طور پر سرد جیسے علامات، جسم کا درد یا اسہال ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے دماغ کی میمبرین (میننجائٹس) میں سوزش ہو سکتی ہے اور مستقل فالج کی وجہ بن سکتی ہے۔ اموات واقع ہوتی ہیں۔ 1957 میں ویکسین پہنچنے سے پہلے، ناروی میں سالانہ پولیو مہیا کی گئی تھی جس میں کئی سو بچوں اور نوعمروں کو مستقل طور پر مفلوج کیا گیا تھا۔ 10 فیصد تک مر گئے تھے۔ چونکہ ویکسین کو متعارف کرایا گیا تھا، ناروے اور دیگر ممالک میں بیماری کنٹرول میں ہے۔ یورپ کو 2002 میں پولیو سے آزاد قرار دیا گیا تھا، لیکن افریقہ اور ایشیا کے کئی ممالک میں بیماری اب بھی ہوتی ہے۔ غیر ویکسین کردہ افراد سفر کے دوران انفیکٹڈ ہو سکتے ہیں اور ان کے بدلے میں دوسرے غیر ویکسین کردہ افراد کو انفیکٹ کر سکتے ہیں۔

ہر 10 سال کے بالغوں کے لئے ڈفتھریا، ٹیٹنس، پرٹھسس اور پولیو کے خلاف بوسٹر کی خوراک کی سفارش کی جاتی ہے۔

## عام ضمنی اثرات

انجیکشن سائٹ میں ریڈنیس، سوزش اور درد 10 میں 1 ویکسین کے اور کئی دنوں تک ہوسکتا ہے۔ بڑے، تکلیف دہ رد عمل کم ہوتے ہیں۔

عام ضمنی اثرات جیسے سر درد، تھکاوٹ، نیند، بیماری یا بخار کم عام ہے۔ زیادہ بخار کی حالت میں، ایک ڈاکٹر سے رابطہ کرنا ضروری ہے کیونکہ بخار دیگر عوامل کی وجہ سے ہو سکتا ہے جسے علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔